



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 11-25/AIMS
December 15, 2025

فکر و نظر

کشمیریوں کی 75 سالہ جدوجہد اور قربانیوں کی حتمی منزل - آزادی، الحاق، خود مختاری یا عالمی ریاست

ڈاکٹر طاہر انزیر - محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Kashmir Protests 2025, JKJAAC

Keywords: Diaspora Activism, UN Security Council Resolution 47

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

کے عوام میں (AJK) میں مظفر آباد، راولا کوٹ، کوٹلی اور نیلم ویلی میں ہونے والے پرزور عوامی احتجاجات نے آزاد جموں و کشمیر 2025 مئی پاکستانی انتظامیہ کی مالی و انتظامی نا انصافیوں کے خلاف ایک تاریخی رد عمل پیدا کیا۔ ان مظاہروں کی قیادت جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے کی، جو بڑھتی ہوئی بجلی کے نرخ، بد عنوانی، اور وفاقی کنٹرول کے خلاف متحد عوامی آواز بن کر ابھری۔ یہ واقعات نہ صرف مقامی (JKJAAC) کے دونوں جانب بسنے والے کشمیریوں کو (LoC) ایسی بیداری جولائن آف کنٹرول — احتجاج تھے بلکہ ایک وسیع سیاسی بیداری کا مظہر بن گئے۔ میں اگست (HIOJK) ایک مشترکہ نصب العین میں جوڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ لمحہ اس لیے اہم ہے کہ بھارت کے زیر انتظام جموں و کشمیر

کو منسوخ کر کے ریاست کی خصوصی حیثیت ختم کر A-35 اور 370 کے بعد سے سیاسی حقوق منجمد ہیں، جب بھارتی حکومت نے آرٹیکل 2019 کے شکار ہیں، تو ان کے مابین مشترکہ، غیر — ایک طرف معاشی محرومی اور دوسری جانب سیاسی قید — دی۔ اب جبکہ دونوں اطراف کے کشمیری عسکری اور سفارتی حکمت عملی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

سے جڑا (1948 اپریل 21) 47 اقوام متحدہ اور عالمی قراردادوں کا تاریخی و قانونی فریم ورک کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد بعد "جموں و کشمیر کے عوام کو اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ ایک آزادانہ ریفرنڈم کے ذریعے کرنے دیا جائے گا۔" ہوا ہے، جس میں واضح طور پر کہا گیا کہ میں 2025 قرارداد نے بھی اسی موقف کی توثیق کی، مگر بد قسمتی سے آج تک یہ وعدہ پورا نہیں ہوا۔ UNCIP کی 1949 اگست 13 ازاں سیاسی حل کی نگرانی اقوام" میں کشمیر کو جنوبی ایشیائی استحکام کا بنیادی عنصر قرار دیا گیا، اور (2025 فروری) S/2025/84 اقوام متحدہ کی دستاویز منایا، جہاں اسلام آباد، مظفر آباد اور گلگت "یوم حق خود ارادیت" کو پاکستان نے 2025 جنوری 5 کرنے پر زور دیا گیا۔ اسی سال "متحدہ کے تحت :میں ہزاروں افراد نے ریفرنڈم کے مطالبے کے حق میں ریلیاں نکالیں۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب منیر اکرم نے ایک بیان میں کہا "اگر اسے حل نہ کیا گیا تو جنوبی ایشیائی امن ایک فریب بن کر رہ جائے گا۔ — کشمیر کا مسئلہ بین الاقوامی قانون کا امتحان ہے"

اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کے: "ویں جنرل اسمبلی سے خطاب میں کہا 80 میں وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی 2025 ستمبر رابطہ کمیٹی برائے کشمیر OIC اسی طرح "بغیر جنوبی ایشیائی دیرپا امن ممکن نہیں۔ کشمیریوں کو ریفرنڈم کے ذریعے اپنا فیصلہ خود کرنے دیا جائے۔ میں اپنے اجلاسوں میں بھارت سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرنے، سیاسی قیدیوں کی رہائی، اور صحافتی آزادی بحال 2025 نے جون اور ستمبر کرنے کا مطالبہ کیا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ حقان فیدان، آذربائیجان کے نمائندہ یعقوب ایوبوف، اور سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کی تجویز پیش کی۔ "بین الاقوامی مصالحتی فریم ورک" مشترکہ بیان میں کشمیر کے لیے

میں سے صرف 100 میں شہری آزادیوں کی درجہ بندی HIOJK، کی فریڈم ہاؤس رپورٹ کے مطابق 2025 علاقائی اور بین الاقوامی شواہد، (2025 مارچ) اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی رپورٹوں (HRW) ہے، جو شمالی کوریا اور شام کے برابر ہے۔ اسی طرح ہیومن رائٹس واچ 10 میں بھارتی سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں انٹرنیٹ بلیک آؤٹس، جبری گرفتاریاں، اور صحافیوں کے خلاف مقدمات کی تفصیل پیش کی۔ (لندن و نیویارک اختیارات اسلام 85٪ بجلی، وسائل، اور محصولات کے — میں سیاسی آزادی تو موجود ہے مگر معاشی خود مختاری محدود ہے PaK دوسری طرف کشمیریوں کو مشترکہ مزاحمت کے لیے ایک نئے پلیٹ فارم کی، "ایک طرف سیاسی جبر، دوسری طرف معاشی انحصار" آباد کے ماتحت ہیں۔ یہ تضاد، یعنی طرف لے جا رہا ہے۔

UNMIK نے (2008) کو سوو: بین الاقوامی ماڈلز سے عملی رہنمائی دنیا کے مختلف خود ارادیتی ماڈلز کشمیر کے لیے قیمتی رہنمائی فراہم کرتے ہیں نے اقوام متحدہ (2011) کی نگرانی میں سیاسی خود مختاری حاصل کی؛ جنوبی سوڈان (United Nations Mission in Kosovo) کے ڈیٹن معاہدے نے وفاقی ساخت کے تحت نسلی ہم آہنگی ممکن بنائی؛ (1995) کے تحت منصفانہ ریفرنڈم کے ذریعے آزادی حاصل کی؛ بوسنیا

اسرائیل اور سلوواک معاہدے۔ نے برطانوی حکومت کے ساتھ ریفرنڈم فریم ورک طے کر کے جمہوری راستہ اپنایا؛ جبکہ فلسطین (2014) اسکات لینڈ نے واضح کر دیا کہ مبہم عبوری معاہدات تنازعہ کو مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ (1993)

اقوام — ”مدرجہ خود ارادیت“ یعنی ”Earned Sovereignty Model“ ان تمام مثالوں کی روشنی میں، کشمیر کے لیے ایک سب سے مؤثر اور قابل عمل حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ — کی مشترکہ نگرانی میں (SAARC) اور جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون، OIC، متحدہ کے قائد ڈاکٹر توقیر گیلانی، راجہ مقصود خان، اور صغیر (JKJAAC) کشمیر کے اندر اور باہر اتحاد کی نئی بنیاد جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی میں عوامی تحریک کے علامت بن گئے۔ انھوں نے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے مختلف اضلاع میں احتجاجوں کو منظم کرتے 2025 چغتائی جیسے رہنما میں بھی پرامن مزاحمتی سوچ HIOJK ہوئے عوامی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ اسی دوران، سید علی گیلانی کی میراث اور میر واعظ عمر فاروق کی قیادت میں دوبارہ ابھرنے لگی۔

ورلڈ کشمیر فریڈم موومنٹ، (KCD) ڈائسپورا سطح پر، ٹورنٹو، لندن، برمنگھم، اور نیویارک میں کشمیری تنظیمیں جیسے کشمیر کنسورٹیم انٹرنیشنل 5 پالیسی فورمز منعقد کیے۔ خاص طور پر 9 احتجاجی مظاہرے اور 17 کے دوران کم از کم 2025 اور کشمیر ڈائسپورا انٹرنیشنل نے، (WKFM) کے موقع پر ٹائمز اسکوائر نیویارک اور ٹرونٹو کے نیتھان فلیپس اسکوائر پر ہزاروں افراد نے یکجہتی کا مظاہرہ ”Black Day“ کو 2025 اگست کیا۔

حق، انصاف اور امید کا نیا بیانیہ کشمیر اب صرف ایک سرحدی تنازعہ نہیں رہا؛ یہ ایک انسانی، معاشی، اور جمہوری جدوجہد بن چکا ہے۔ اگر کشمیری: نتیجہ اور عالمی انسانی، OIC، عوام، سول سوسائٹی، اور ڈائسپورا ایک منظم، غیر عسکری، اور سفارتی حکمت عملی پر متفق ہو جائیں تو اقوام متحدہ، یورپی یونین: حقوق کے ادارے انہیں ایک سیاسی شراکت دار کے طور پر سننے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل کوئی عنان نے کہا تھا ایک " اگر کشمیر کے عوام اس عہد کو شعوری طور پر قبول کر لیں، تو "امن کوئی تحفہ نہیں، بلکہ اجتماعی شعور اور ذمہ داری سے پیدا ہونے والا عہد ہے۔" ایسی حقیقت جو خود ارادیت، انصاف، اور امن کے نئے دور کا آغاز — صرف نعرہ نہیں، بلکہ ایک حقیقت بن سکتا ہے "آواز، ایک مقصد، ایک کشمیر کرے گی۔

Reference:

- United Nations Security Council. (1948, April 21). *Resolution 47: The Jammu and Kashmir dispute*. United Nations. [https://undocs.org/S/RES/47\(1948\)](https://undocs.org/S/RES/47(1948))
- United Nations Commission for India and Pakistan (UNCIP). (1949, August 13). *UNCIP Resolution on Jammu & Kashmir*. United Nations. <https://www.un.org/unsyp/uncip>
- United Nations. (2025, February). *Report S/2025/84: Kashmir as a key element of South Asian stability*. United Nations. <https://undocs.org/S/2025/84>

- Human Rights Watch. (2025, March). *India: Crackdown in Indian-Administered Kashmir*. <https://www.hrw.org/news/2025/03/01/india-crackdown-kashmir>
- Amnesty International. (2025, March). *Kashmir: Human rights violations and internet blackouts*. <https://www.amnesty.org/en/latest/news/2025/03/kashmir-human-rights/>
- Freedom House. (2025). *Freedom in the World 2025: Indian-Administered Kashmir*. <https://freedomhouse.org/report/freedom-world/2025/kashmir>
- Organisation of Islamic Cooperation (OIC). (2025, June & September). *Resolutions on Kashmir human rights and political prisoners*. <https://www.oic-oci.org/committee/kashmir>
- United Nations. (1993). *Oslo Accords: Israel-Palestine Peace Agreement*. <https://peacemaker.un.org/israelopt-osloaccords93>
- United Nations Mission in Kosovo (UNMIK). (2008). *Kosovo: Political autonomy and UN supervision*. <https://unmik.unmissions.org>
- United Nations Mission in South Sudan (UNMISS). (2011). *Referendum and independence process of South Sudan*. <https://unmiss.unmissions.org>



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلٹ فارمز پر بطور اشاعتی معاونہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔





© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.

License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).
